رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۱۵ للعہ

ششماہی ۸ للعہ

سہ ماہی ۴ للعہ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ للعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق ۲۱ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۶۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ منظر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو اب بفضلہٖ تعالےٰ سردرد سے آرام ہے البتہ قدرے اسہال کی تکلیف ہے احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

آج احمدیہ سپورٹس کلب نے اپنے اجلاس عام میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اجازت حاصل کرنے کے بعد جہلم ۔ راولپنڈی ۔ ایبٹ آباد ۔ کیمل پور ۔ نوشہرہ ۔ پشاور اور لنڈی کوتل کا کھیلوں کے مقابلہ کے لئے دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

مرزا عبد الحمید صاحب کلرک دفتر ریویو آف ریلیجنز اردو کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ نمونیا سخت بیمار ہیں ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

معاندین سلسلہ سے خطاب

تُرِیْدُ وْنَ تَوْھِیْنِیْ وَرَبِّیْ یُعِزُّنِیْ

تم میری اہانت چاہتے ہو ۔ اور میرا خدا مجھے عزت دیتا ہے

اَتَبْغِیْ بِمَکْرِکَ ذِلَّتِیْ وَھَلَاکَتِیْ ۔

کیا تو اپنے مکر کے ساتھ میری ذلت اور ہلاکت چاہتا ہے ۔

فَدَعْ اَیُّھَا الْمَجْنُوْنُ جُھْدًا مُّضَیَّعًا ۔

پس اے دیوانے اس بیہودہ کوشش کو جانے دے

اَتَکْفُرُ بِاللّٰہِ الْجَلِیْلِ وَقَدْرِہٖ

کیا تو خدا اور اس کی قدرت سے انکار کرتا ہے ۔

تَرَانِیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ مَرْجَعَ عَالَمٍ

اور تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے مخلوق کا مرجع ہوں

وَلَا یَسْتَوِیْ عَبْدٌ شَقِیٌّ وَمُقْبِلٌ

اور ایک محروم اور مقبول دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ قَلَّبْتَ کُلَّ جَرِیْمَۃٍ

اور تو تو وہ ہے جس نے تمام جرائم میرے پر الٹا دیئے ۔

فَمَا لَکَ لَا تَخْشَی الْحَسِیْبَ وَقَھْرَہٗ

پس تجھے کیا ہو گیا ۔ کہ تو خدائے محاسب کے قہر سے نہیں ڈرتا ۔

وَاِنَّکَ اِنْ عَادَیْتَنِیْ لَا تَضُرُّنِیْ

اور اگر تو مجھ سے دشمنی کرے تو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکے گا ۔

تُرِیْدُوْنَ تَحْقِیْرِیْ وَرَبِّیْ یُوَقِّرُ

اور تم میری تحقیر چاہتے ہو ۔ اور میرا خدا میری بزرگی ظاہر کرتا ہے

فَذٰلِکَ قَصْدٌ لَسْتَ فِیْہِ مُظَفَّرٌ

پس یاد رکھ یہ وہ قصد ہے ۔ جس میں تو کامیاب نہیں ہو سکتا ۔

کَمِثْلِیْ نَخِیْلٌ بَاسِقٌ لَا یُبَعْکَرُ ۔

میرے جیسی بلند کھجور کاٹی نہیں جائے گی

اَتَحْسَبُ کَالشَّیْطَانِ اَنَّکَ اَقْدَرُ

کیا تو شیطان کی طرح سمجھتا ہے کہ تو زیادہ قادر ہے ۔

وَھَلْ عِنْدَ قَفْرٍ مِّنْ حَمَامٍ یُھَدِّرُ

اور کیا ایک ویرانہ زمین میں کبوتر خوش آوازی سے گا سکتا ہے

لَحَاکَ الْحَسِیْبُ تَرَی الْقَبُوْلَ وَتُنْکِرُ

خدا تجھے ملامت کرے تو قبولیت کو دیکھتا ہے ۔ اور پھر منکر ہوتا ہے

عَلٰی کَاَنِّیْ شَرُّ نَاسٍ وَّاَفْجَرُ

گویا میں بدترین مخلوقات ۔ اور سب سے زیادہ بدکار ہوں

وَاَیْنَ تُقَاۃٌ کُنْتَ تَدَّعِیْ یَا مُزَوِّرُ

اور تیرا تقوےٰ کہاں گیا ۔ جس کا تو دعوےٰ کرتا تھا ۔

وَاِنْ صِرْتَ ذِئْبًا اَوْ بِغَیْظٍ تَنَمَّرُ

اگرچہ تو عداوت میں بھیڑیا ہو جائے ۔ یا چیتا بن جائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

امتحانات میں کامیابی

(۱) میرے لڑکے سید ابو الحسن صاحب نے امسال بی۔ اے کا امتحان پشاور اسلامیہ کالج سے پاس کیا ہے۔ خاکسار ظہور الحسن۔ بنوں۔

(۲) خواجہ محمد صدیق صاحب ریلوے گارڈ وزیرآباد سٹیشن ماسٹری کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد الدین قادیان۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار محمد شریف خان شاہ گئی ضلع پشاور

(۲) میرا لڑکا بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار احمد الدین موگا۔

(۳) سردار عطاء اللہ خان صاحب بی۔ اے قادیان کی ہمشیرہ زینب خاتون صاحبہ چند ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار میرزا محمد حسین قادیان

(۴) خاکسار مدت سے گوناگوں امراض میں مبتلا ہے۔ دعائے صحت کی جائے خاکسار: مشتاق احمد سمبل پور اڑیسہ

(۵) میرا اکلوتا لڑکا شریف احمد بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار فیض احمد منٹگمری

(۶) میں ڈیڑھ ماہ سے آشوب چشم کے باعث بیمار ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ عاجزہ۔ د۔ ب از میران شاہ (صوبہ سرحد)

(۷) میرے والد ڈاکٹر محمد شفیع صاحب وی۔ اے سرجن کے خلاف مخالفین بعض منصوبے کر رہے ہیں اور انہیں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ خاکسار امیر احمد صدیقی قادیان

(۸) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں خاکسار: محمد حسین فنسر کراچی۔

(۹) عاجز چند مشکلات میں مبتلا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بد اثرات سے بچائے۔ خاکسار عنایت اللہ جھنگ

(۱۰) کمترین کے مقدمہ کی آئندہ پیشی ۲۳؍ جولائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالےٰ باعزت بری کر دے خاکسار۔ فتح محمد شریا۔ کراچی۔

(۱۱) میری والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک حبیب حسن قادیان

(۱۲) خاکسار کی خالہ کی صحت چند صدموں کی وجہ سے بہت بگڑ گئی ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کا بچہ بھی بیمار ہے۔ دوست اس کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کریں خاکسار۔ محمد حمید لاہور۔

(۱۳) میری ہمشیرہ عرصہ سے بعارضہ ضعف جگر بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار ابراہیم بھینی باگر۔

(۱۴) میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن این۔ ڈبلیو۔ آر۔ اگرچہ اب اچھے ہو چکے ہیں۔ مگر کمزوری اور نقاہت بہت ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ رحمت اللہ شاکر قادیان

(۱۵) مسمی حبیب اللہ خان صاحب کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے احباب دعا کریں۔ خاکسار عبد المجید خان لکھنو

(۱۶) میں عموماً بیمار رہتا ہوں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار محمد رحمت اللہ کوڑ یگام۔ کشمیر

اعلانات نکاح

(۱) ۲۷؍ جون عزیز عطاء اللہ خان پسر بابو شیر دین صاحب لدھیانہ کا نکاح ممتاز بیگم دختر میاں غلام محمد صاحب پائل کے ساتھ ۱۲۵ روپے مہر پر خاکسار نے پڑھا۔ خاکسار محمود احمد ناصر راولپنڈی۔

(۲) سردار بشارت احمد صاحب کا نکاح مبارکہ بیگم بنت مفتی فضل احمد صاحب سکنہ بھیرہ سے پانصد روپیہ مہر پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام نے ۲۷؍ جون ۱۹۳۷ کو پڑھا خاکسار۔ عبد الرحمٰن (سابق مہر سنگھ) ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ۔ قادیان۔

(۳) ۴؍ جولائی بمقام چکبالا پور ریاست میسور) عزیز محمد بشیر احمد صاحب ولد جناب محمد موسیٰ رضا صاحب ساکن بنگلور کا نکاح اختر النساء بیگم بنت مکرمی جناب محمد عبد الجلیل صاحب فیضی۔ بی۔ اے انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹی حیدرآباد دکن سے بعوض مہر ایک ہزار روپیہ کلدار جناب غلام قادر صاحب مشرق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بنگلور نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار محمد عبد الرحیم۔

ولادت

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۱۳؍ جولائی لڑکا عطا فرمایا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ مولود کے حق میں دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنی رضا پر چلنے والا بنائے۔ خاکسار نصر اللہ خان پنشنر دار الفضل قادیان

(۲) ۹؍ جولائی میرے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا احباب درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں خاکسار نذیر احمد از قادر آباد ضلع سیالکوٹ

(۳) ۲۵؍ جون بندہ کے گھر ساتویں لڑکی پیدا ہوئی۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ اس کو نیک اور خادم دین بنائے خاکسار محمد ابراہیم مدرس ننکانہ صاحب

(۴) ۲۳؍ جون میرے ہاں اللہ تعالےٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچہ کا نام سعید احمد تجویز فرمایا ہے۔ خاکسار شیخ امان اللہ برج ڈیپارٹمنٹ بھٹنڈہ۔

(۵) میرے بڑے لڑکے محمد حمید ایڈیٹر رسالہ مست قلندر لاہور کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ خاکسار۔ محمد حنیف بھرتہ ضلع گورداسپور

(۶) شہزادہ محمد عثمان صاحب کے ہاں ۴؍ جولائی لڑکی تولد ہوئی۔ احباب اس کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار۔ غلام محمد پنشنر قادیان

(۷) خدا کے فضل و کرم سے ۸ مئی میرے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نام ظفر اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کریں۔ اخوند محمد عبد القادر ایم۔ اے ملتان

(۸) حضرت امیر المومنین کی دعاؤں کے طفیل نو دس سال کے بعد میرے گھر لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے "صادقہ" نام رکھا ہے۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار عبد الغفور خان۔ کراچی

دعائے مغفرت

(۱) سرتاج بیگم صاحبہ بنت ابتہاج علی صاحب شاہجہانپوری ۱۴؍ جولائی بعمر ۳۰ سال فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار سید ارتضیٰ علی لکھنو۔

(۲) اشفاق حسین صاحب "نقش" ساکن قصبہ شاہ آباد ریاست رامپور رحلت میں انتقال فرما گئے ہیں مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

ضروری اعلان

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری۔ اور اُن کی پارٹی نے اب یہ وطیرہ اختیار کیا ہے۔ کہ وہ مطبوعہ لٹریچر قادیان میں تو شاذونادر شائع کرتے ہیں۔ مگر باہر اس کی اشاعت پر زور دیا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ بذریعہ خطوط لوگوں کو مسموم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لہٰذا تمام جماعتوں کا بلا استثناء یہ فرض ہے۔ کہ وہ مطبوعہ اشتہارات یا ایسی پرائیویٹ چٹھیاں جو وہ احباب کو بھیجیں میرے نام فوراً بھیجا دیں۔ علاوہ ازیں کارکنان جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ میرے اس اعلان کو خطبہ جمعہ میں پڑھ کر سنا دیں۔ تا سب احباب اس سے واقف ہو جائیں۔ ناظر امور عامہ قادیان۔

الفضل
بسم اللہ الرحمن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

118

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک اہم تقریر نیشنل لیگ قادیان کے جلسہ میں

موجودہ فتنہ میں کفر کی تمام طاقتوں کا ہمارے خلاف اجتماع ہماری صداقت کا روشن ترین ثبوت ہے

۱۱ - جولائی نیشنل لیگ - قادیان کے زیر اہتمام جناب مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل کے اعزاز میں جو جلسہ منعقد کیا گیا - اس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل تقریر فرمائی :-

ہے تو یہ نیشنل لیگ کا جلسہ - اور ایک

اعزازی پارٹی

لیکن اس تقریب کے ساتھ مجھے اس فتنہ کا ایک واسطہ نظر آتا ہے - جو ان دنوں ظاہر ہوا ہے - اس لئے میں نے سمجھا - کہ اس کے متعلق بعض باتیں بیان کر دوں - جو نیشنل لیگ کی اس تقریب کے ساتھ بھی تعلق رکھتی ہیں - اور اس فتنہ کے ساتھ بھی تعلق رکھتی ہیں :-

قرآن کریم پر غور کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے - کہ دنیا میں

روحانی لڑائی انسانوں کے درمیان نہیں ہوتی

بلکہ فرشتوں اور شیطان کے درمیان ہوتی ہے - آگے یہ دونوں اپنے اظلال اور نمائندے منتخب کر لیتے ہیں - فرشتے اپنے نمائندے چن لیتے ہیں - اور شیطان اپنے نمائندے چن لیتا ہے - اور گو بظاہر جنگ ان نمائندوں کے درمیان ہوتا ہے - لیکن اصل لڑائی کرنے والے فرشتے اور شیطان ہی ہوتے ہیں - انسان صرف

ہتھیار کا کام

دیتے ہیں - چنانچہ شیطان کے متعلق قرآن شریف میں صاف طور پر آتا ہے - اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ - یعنی شیطان دنیا میں اپنے ساتھ اپنے ہم خیال لوگوں کو ملا لیتا - اور انہیں اپنا رفیق بنا لیتا ہے - اسی طرح ملائکہ کے متعلق بھی خدا تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے - کہ کیا تجھے معلوم نہیں - کہ ملأ اعلیٰ میں وہ آپس میں کیا گفتگو کرتے تھے - یہ تمام روحانی نمائندے ہیں - جن کا

ملأ اعلیٰ میں دخل

ہے - خدا تعالیٰ ان سے مشورہ لیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے آراء پیش کرتے ہیں - لیکن وہ آراء بھی الٰہی تصرف کے ماتحت ہوتی ہیں - اللہ تعالیٰ ان آراء کے مطابق اپنی رحمت کی بارش ان لوگوں پر نازل کرتا ہے - جو

ارواح کاملہ سے مشابہت

رکھتے ہیں :-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھی بہت سے رویا ہیں - جن میں آپ نے دیکھا - کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی روح یا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی روح ان فتنوں کو دیکھ کر تڑپ رہی ہے - جو اس زمین پر بپا کئے جاتے ہیں -

پس جب ان ارواح کاملہ کو کوئی دکھ پہونچتا ہے - تو وہ اپنے نمائندے چن لیتی ہیں - جو

شیطان کے نمائندوں سے جنگ

کرتے ہیں - پس اصل جنگ شیطان اور فرشتوں کے درمیان ہوتی ہے - یا ابلیس اور جبریل کے درمیان - اور قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے - کہ یہ دونوں نہایت ہی

زیرک ہستیاں

ہیں - گو شیطان تمام بدیوں کا مجسمہ ہے اور اس پر ہزاروں لعنتیں ڈالی گئی ہیں لیکن اس کے اپنے جنگ کے معاملہ میں جہاں قرآن کریم میں اس کی زیرکی کا ذکر آیا ہے - اس کی تعریف کی گئی ہے :-

ہم دیکھتے ہیں - کہ سب سے پہلے شیطان کا حضرت آدم علیہ السلام سے واسطہ پڑا - اور پہلی دفعہ حضرت آدمؑ کے وقت میں اس نے اپنی زیرکی کا ثبوت دیا - جانے دو ابلیس کے ساتھیوں کو - جانے دو ان لوگوں کو جو شیطان کے پیرو ہیں - چلے جاؤ ان مسلمان کہلانے والوں میں یا ان لوگوں میں جو قرآن کریم کو

آخری شریعت

یقین کرتے ہیں - تم انہیں یہ کہتے سنو گے کہ دیکھا ابلیس کی بات صحیح نکلی - اور حضرت آدمؑ کی پیدائش کے وقت اس نے جو یہ کہا تھا - کہ انسان دنیا میں برائیوں کا شکار ہو جائے گا - اور شرک وغیرہ میں مبتلا ہوگا وہ درست ثابت ہوا - میں نے خود سینکڑوں دفعہ لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے - کہ کیا ابلیس کی بات ٹھیک نہ نکلی ؟ اور جو اس نے کہا تھا - وہ صحیح ثابت نہ ہوا ؟ اور بظاہر یہ معلوم بھی ہوتا ہے کہ انسان ان غلطیوں - اور

لغزشوں کا شکار

ہو گیا - جن کے متعلق اس نے کہا تھا کہ وہ ان میں مبتلا ہو جائے گا - اور یہی وجہ ہے - کہ لوگ جب چاروں طرف شرک - دھوکا - فریب - بے ایمانی - بد دیانتی - چوری - ڈاکہ - جعلسازی - اور فسق و فجور دیکھتے ہیں - تو کہہ دیتے ہیں - کہ شیطان کی بات درست ثابت ہوئی - اور خدا تعالیٰ کا یہ فرمان کہ

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ -

نعوذ باللہ غلط نکلا - لیکن حقیقت میں خدا تعالیٰ نے جو کچھ کہا تھا - سچ تھا - اور شیطان نے جو کچھ کہا تھا - جھوٹ تھا

شیطان کا جھوٹ

عامی نگاہ نہیں دیکھ سکتی -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ صرف یہ دیکھتی ہے۔ کہ خدا کے عبد بننے والے کم ہیں۔ اور شیطان کے عبد بننے والے زیادہ ہیں۔ اور قرآن کریم بھی فرماتا ہے۔ وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون یعنی اکثر لوگ۔ جو ایمان دار بھی ہیں۔ ان میں شرک پایا جاتا ہے۔ (یوسف ع ۱۲) اور مومنوں کے متعلق فرماتا ہے۔ وقلیل من عبادی الشکور (سبا ع ۲) یعنی خدا تعالیٰ کے شکر گزار تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔ غرض یہ تو قرآن کریم بھی فرماتا ہے۔ کہ مومن کم ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ خدا نعوذ باللہ ہار گیا۔ بلکہ

جیتا اللہ تعالیٰ ہی ہے

مگر یہ نکتہ صرف باریک نظر والوں کو نظر آتا ہے۔ یہ زیرکی جو حضرت آدم کے وقت شیطان کو حاصل تھی۔ کیا حضرت نوح کے وقت اس میں کوئی کمی آگئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کے حالات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح انہوں نے انتہائی زور لگایا۔ کہ لوگوں کے دلوں تک پہنچیں۔ پنجابی میں انتہائی زور لگانے کو

ترلے لینا

کہتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ نوح نے واقعہ میں ترلے لئے۔ کہ کسی طرح لوگوں پر حق ظاہر ہو جائے لیکن شیطان نے ان لوگوں کو ہدایت کے پاس تک پھٹکنے نہیں دیا۔ اگر وہ اکیلے کسی سے ملتے تو شیطان اس کے کان میں کہہ دیتا۔ کہ دیکھنا اس کی باتوں میں نہ آنا یہ تمہیں گمراہ کر دے گا۔ اگر وہ کسی جماعت کو تبلیغ کرتے۔ تو شیطان وہاں بھی پہنچ جاتا۔ اگر وہ لیکچر دیتے تو شیطان وہاں بھی سرگوشیاں کر رہا ہوتا۔ اگر وہ آہستہ کسی مجلس میں باتیں کرتے۔ تو وہاں بھی شیطان لوگوں کو بہکا رہا ہوتا۔ کہ اس کی باتوں کو نہ سننا۔ غرض اگر حضرت نوح نے بشارتوں سے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ تو شیطان نے کہہ دیا۔ کہ یہ محض ہوّا کھڑا کیا ہے۔ اگر انذار سے انہیں

راہ ہدایت پر لانے کی کوشش

کی گئی۔ تو اس نے کہا۔ یہ تو محض بنانے کی باتیں ہیں۔ اس دنیا کی لذتوں کا مزہ چکھ لو۔ آئندہ کا کس کو علم ہے غرض جس طرح بھی حضرت نوح نے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی شیطان نے اسی رنگ میں اس کی تردید کر کے لوگوں کو بہکایا۔ اور جب تک خدا تعالیٰ نے تمام لوگوں کو اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر دیا۔ شیطانی ذریت قسم قسم کی تدبیروں سے

حضرت نوح کا مقابلہ

کرتی رہی۔ اور ہر قسم کی اچھی تعلیم کے جواب میں انہوں نے کوئی نہ کوئی جواب گھڑ لیا۔

اسی طرح جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے۔ وہاں بھی شیطان نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا۔ عراق میں لوگوں کو آپ نے تبلیغ شروع کی۔ تو وہاں انہوں نے تنگ کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد آپ نے کنعان کو اپنے لئے منتخب کیا۔ لیکن وہاں شیطان پہلے سے موجود تھا۔ اور وہ تمام طاقتیں جو عراق میں ان کے خلاف صرف ہو رہی تھیں وہاں بھی استعمال ہونے لگیں۔ وہاں اگر اکابر کے پاس جاتے۔ اور انہیں کہتے کہ دیکھو عوام کی حالت کیسی خراب ہے۔ تو وہ کہتے۔ کہ بہرحال تم سے اچھے ہیں۔ اور اگر عوام کے پاس جاتے اور کہتے کہ دیکھو اکابر کس قدر صداقت سے دور ہو گئے ہیں۔ تو وہ کہتے کہ

ان کے ظلم تمہارے رحم سے اچھے ہیں۔

اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوا۔ پھر اس سے بہت زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حضور کو پیش آیا۔ اور اس کی تفاصیل ہمارے سامنے موجود ہیں۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عربوں کے پاس گئے۔ اور ان سے کہا کہ خدا تعالیٰ نے تم میں سے ایک نبی مبعوث فرمایا ہے۔ اور یہ تمہارے لئے

خوشی کا مقام

ہے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ عربوں کی عصبیت تو ہم میں موجود ہے۔ لیکن یہودی آپ سے اچھے ہیں۔ جب آپ یہودیوں کے پاس گئے۔ اور ان سے کہا۔ کہ دیکھو تمہارے انبیاء کی پیشگوئیوں اور تمہاری کتاب کی بشارتوں کے پورا ہونے کا دن آگیا ہے۔ تم اس کی قدر کرو تو انہوں نے جواب دیا۔ جاؤ ہم تمہارے فریبوں میں آنے والے نہیں۔ مکے والے تم سے اچھے ہیں۔ غرض سب نے

بے اعتنائی کا سلوک

کیا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکا۔ اور شیطانی قوتیں پاش پاش ہو گئیں۔ پس ہمیں اس میں کہیں بھی استثناء نظر نہیں آتا کہ بدی کی طاقتوں نے حق کے مقابلہ میں پورا زور صرف نہ کیا ہو۔ اور آج تک کوئی مثال ایسی نہیں ملتی۔ کہ انہوں نے کبھی دھوکا کھایا ہو۔ یا کبھی انہوں نے

غلطی سے تقویٰ کی تائید

کر دی ہو۔ ہمارے نزدیک ہزاروں سال اور فلاسفروں کے نزدیک لاکھوں سال دنیا کو پیدا ہوئے گزر چکے ہیں لیکن ایسا آج تک کبھی بھی نہیں ہوا کہ خدا تعالےٰ کی آواز آئی ہو۔ اور بدی کی طاقتوں نے فوراً پہچان نہ لی ہو۔ اور اس کی مخالفت شروع نہ کر دی ہو۔ ہزاروں اور لاکھوں سال کی دنیا میں جس حد تک تاریخ کا مطالعہ کیا جا سکے تو یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک غلطی بھی بدی کی طاقتوں نے ایسی نہیں کی۔ کہ مثلاً یوشع نبی اٹھے ہوں۔ اور انہوں نے یہ سمجھ کر کہ شاید یہ یوشع نبی نہیں ہیں ان کا ساتھ دینا شروع کر دیا ہو۔ اور بعد میں غلطی معلوم کر کے الگ ہو گئے ہوں غرض ہمیں ایک مثال بھی ایسی نظر نہیں آتی۔ نہ بنی اسرائیل کے نبیوں میں اور نہ کسی اور قوم کے نبیوں میں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ دنیا میں

ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی

مبعوث ہوئے ہیں۔ لیکن ان ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں میں ایک نبی بھی ایسا نہیں گزرا کہ اس نے آسمانی آواز اٹھائی ہو۔ اور کفر دھوکا کھا کر اس کے ساتھ ہو لیا ہو۔ اور بعد میں اسے معلوم ہوا ہو۔ کہ میری غلطی تھی۔ بلکہ کفر کی نگاہ تو اتنی تیز ہوتی ہے۔ کہ وہ انبیاء کے دعویٰ نبوت سے پہلے ہی خدا کی آواز کو پہچان لیتا ہے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے براہین احمدیہ لکھی۔ تو اس وقت آپ کو خود بھی معلوم نہ تھا۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کو نبی بنانے والا ہے۔ اور آپ نہیں سمجھتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کے الہامات سے کیا مراد ہے۔ لیکن

لدھیانہ کا ایک مولوی

اس وقت اٹھا۔ اور اس نے اس کتاب کو پڑھ کر اسی وقت کہہ دیا۔ کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کرنا ہے اس کی ابھی سے مخالفت شروع کر دو اس وقت مولوی محمد حسین بٹالوی کو بھی یہ خیال نہ آیا۔ چنانچہ اس وقت انہوں نے اس کتاب کی تائید میں ایک ریویو لکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ نبوت کے بعد جب مولوی محمد حسین آپ کے خلاف لدھیانہ میں فتویٰ لینے گئے۔ تو اس مولوی نے انہیں کہا۔ اب تم میرے پاس فتویٰ لینے آئے ہو۔ کیا میں نے اسی وقت نہ کہہ دیا تھا۔ کہ مرزا صاحب کی مخالفت کرو۔ لیکن اس وقت تم نے ان کی تائید کی۔ یہ وہ وقت تھا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے

الہام کی حقیقت

کو خود بھی نہیں سمجھے تھے۔ لیکن اس شخص نے اسی دن پہچان لیا۔ کہ مرزا صاحب نبوت کا دعویٰ کرنے والے ہیں۔ بعد میں تو سب مخالف اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور مولوی محمد حسین نے بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں تھے۔ آپ کی مخالفت شروع کر دی۔

119

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان سب حالات کو سامنے رکھ کر آپ

موجودہ واقعات پر نظر ڈالیں

اور دیکھیں۔ کہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب کس جُرم میں قید ہُوئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آج سے چند ماہ پہلے ایک احمدی کی لڑکی فوت ہوگئی۔ احمدی اُسے اس قبرستان میں لے گئے۔ جو

ہمارے آباؤ اجداد کا قبرستان

ہے۔ احراریوں نے احمدی لڑکی کی نعش کو اس قبرستان میں دفن ہونے سے روکا۔ اس لئے کہ احمدی ان کے نزدیک ناپاک اور نجس ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان کے زندے تو الگ رہے۔ ان کے مُردے بھی گندے ہیں۔ اور اس لائق نہیں۔ کہ اس قبرستان میں دفن کئے جاسکیں۔ غرض ان لوگوں نے احمدیوں کو نعش کے دفن کرنے سے روکا۔ بعض احمدیوں نے انہیں ہٹایا اور اس پر ان کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی۔ اور جیسا کہ اس قسم کے

اشتعال کا قدرتی نتیجہ

ہوتا ہے۔ بعض احمدی لڑکوں نے ان کو مارا۔ لیکن جہاں تک ہماری تحقیق کا تعلق ہے۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب ان لوگوں میں سے تھے۔ جنہوں نے احراریوں کو چھڑایا۔ اور احمدیوں کو انہیں پیٹنے سے روکا بہرحال مقدمہ چلایا گیا۔ اور وہ قید ہُوئے۔ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیرو احراریوں کے نزدیک اس قابل نہیں ہیں۔ کہ ان کے مُردوں کو قبرستان میں دفن ہونے دیا جائے:۔

اس کے بعد اب کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اس جماعت کے بہت سے فرد دہریہ ہوگئے ہیں اور بہت سے دہریہ ہو رہے ہیں۔ ہم اس لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ ان کو دہریت سے بچائیں۔ تاکہ احمدیت اپنی پُوری شان کے ساتھ دُنیا کے سامنے ظاہر ہو۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ان کا یہ دعوےٰ دُرست ہے تو احمدیت کے دُشمنوں نے کیوں ان کی حمایت شروع کر دی ہے۔ ان کو تو چاہیئے تھا۔ کہ وہ فوراً سمجھ لیتے۔ کہ اس

پُرانی جماعت کی مخالفت چھوڑو

وہ تو دہریہ ہو چکی۔ اب اس نئی جماعت کو مٹاؤ۔ جو خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی اشاعت کے لئے پیدا ہُوئی ہے۔ مگر احمدیت کے دُشمن اس وقت کیا کرتے ہیں۔ وُہ مصری صاحب اور فخر الدین صاحب کے اشتہار بانٹتے پھرتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا وہ یہ سمجھ کر ان کے اشتہار بانٹتے پھرتے ہیں۔ کہ اس سے حضرت مرزا صاحب کی طاقت کم ہوتی ہے۔ یا یہ سمجھ کر بانٹتے ہیں۔ کہ اس سے حضرت مرزا صاحب کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ وُہ اسی لئے ان کی

حمایت پر کمربستہ

ہوتے ہیں۔ کہ وُہ سمجھتے ہیں۔ کہ یہ صداقت کو کمزور کرنے کا حربہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں الکفر ملّة واحدہ۔ یعنی حق کے مقابلہ میں تمام شیطانی طاقتیں اکٹھی ہو جاتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ دُنیا میں ایسا کبھی نہیں ہوُا۔ کہ کوئی جماعت خدا تعالےٰ کی تائید کے لئے اٹھی ہو۔ اور شیطانی اثر کو قبول کرنے والے لوگ دھوکے سے اس کی حمایت کرنے لگ پڑے ہوں۔ بلکہ ہمیشہ سے ہی ہوتا آیا ہے۔ کہ حق کے مقابلہ میں سب

خدا تعالےٰ سے دور ہونے والی ارواح

جمع ہو جاتی ہیں۔ اب بھی احراری اور دوسرے لوگ ان کی مدد کر رہے ہیں اور کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ مصری صاحب کے متعلق بیزاری کے اظہار کے لئے ہمارے جلسے ہوں۔ اور شیخ حسام الدین امرتسر سے آئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

گندی گالیاں

دے کر کہے۔ کہ خبردار اگر مصری صاحب کے خلاف کوئی جلسے کئے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ لوگ اس لئے ان کی حمایت کرتے ہیں۔ کہ انہیں احمدیت کی ترقی مدنظر ہے کیا کوئی عقلمند انسان یہ سمجھ سکتا ہے کہ احراری اور پیغامی ان کی اس لئے تائید کر رہے ہیں۔ کہ یہ احمدیت کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے اٹھے ہیں۔ یا نبوت کا مسئلہ منوانے کے لئے اُٹھے ہیں۔ اگر ان کی تائید کی غرض یہی ہے۔ تو پھر مصری صاحب کے مقولہ کے مطابق ان کی تائید ہمارے ساتھ ہونی چاہیئے تھی۔ کیونکہ بقول مصری صاحب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ کو تباہ کرنے والے ہیں۔ لیکن وُہ لوگ ہماری مخالفت کرتے ہیں۔ اور ان کے گلے ملتے ہیں۔ اور پھر اس صورت میں جب کہ وُہ یہ کہتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب کی نبوت کے متعلق ہمارا

وہی عقیدہ

ہے۔ جو پہلے تھا۔ اس وقت پیغامی بھی ان کی حمایت کر رہے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس وقت پیغامیوں کی ہمارے ساتھ مخالفت کس مسئلے پر ہے۔ ان کا اخبار اٹھا کر دیکھ لیں۔ اس میں خلافت کے متعلق کبھی کوئی مضمون شائع نہیں ہوُا۔ یا اس کے متعلق بہت کم مضمون شائع ہوتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ وُہ اس مسئلہ کی طرف آنا ہی نہیں چاہتے ان کی اس حالت کو دیکھ کر ایک دوست نے مجھے ایک دفعہ کہا۔ کہ آپ کیوں انہیں اس مسئلہ کی طرف کھینچ کر نہیں لاتے۔ میں نے انہیں جواباً کہا۔ کہ میں تو انہیں اس طرف لاتا ہوں۔ لیکن وُہ خود نہ آئیں تو میں کیا کروں۔ میں انہیں کھینچ کر اس طرف کیسے لاؤں۔ غرض ان کا

سارا زور

اس مسئلے پر صرف ہوتا ہے۔ کہ یہ ثابت کریں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی نہ تھے۔ اور آپ کے منکر کافر نہیں۔ اب اگر منشی فخر الدین یا مصری صاحب کا یہ عقیدہ نہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق ان کا وُہی عقیدہ ہے جو ہمارا ہے۔ تو کیا

پیغامیوں کی عقل ماری گئی ہے

کہ وُہ ان کے اشتہار بانٹتے پھرتے ہیں۔ ہم یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں۔ کہ پیغامی ان کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اور ان لوگوں کا ان کی تائید کرنا ثابت ہے۔ چنانچہ

بیسیوں چٹھیاں

باہر سے مجھے موصول ہوئی ہیں۔ جن سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ بیرونی مقامات میں پیغامیوں نے ان کے اشتہار تقسیم کئے۔ اور وُہ پیغامیوں کے دفتر کی طرف سے ان لوگوں کو ارسال کئے گئے ہیں اب اگر یہ سچ ہے۔ کہ یہ لوگ جنہوں نے جماعت سے علیحدگی اختیار کی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی نبوّت کو روشن کرنے والے

ہیں۔ اور ان کے جیتنے سے نبوت مسیح موعود علیہ السلام کا مسئلہ دُنیا میں قائم ہوجائیگا تو کیا پیغامی اتنے ہی عقل کے اندھے ہیں۔ کہ ان لوگوں کو اپنے گلے لگا رہے ہیں۔ انہیں تو چاہئے تھا۔ کہ ان کے مقابلے میں ہماری حمایت کرتے۔ کیونکہ بقول مصری صاحب ہم جماعت کو تباہ کر رہے ہیں۔ پس جماعت ٹوٹے گی۔ تو لازماً پیغامیوں میں جا کر مل جائے گی:۔

غرض تمام آسمانی کتابیں ہمیں بتاتی ہیں۔ کہ اس معاملہ میں بدی کی طاقتوں نے کبھی غلطی نہیں کی۔ وُہ تو اتنی دُور سے بُو کو سُونگھ لیتی ہیں۔ کہ

شکاری کُتّا

بھی اتنی دُور سے بُو نہیں سونگھ سکتا۔ یہ تو ممکن ہے۔ کہ کفر کا لشکر دعوےٰ سے پہلے غلطی کر جائے۔ لیکن دعوےٰ کے اظہار کے بعد وُہ کبھی غلطی نہیں کرتا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے دعوےٰ سے پہلے بعض مخالفوں نے حقیقت کو نہیں سمجھا۔ لیکن آپ کے دعوئے نبوت کے بعد کسی نے بھی غلطی نہیں کی۔ چنانچہ جب آپ نے دعوےٰ کیا۔ کہ خدا تعالےٰ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے۔ تو

تمام ہندوستان میں آگ

لگ گئی۔ اور ہر طرف سے مخالفت کا طوفان امڈ آیا۔ لیکن یہ مخالفت بھی خدا تعالےٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عموماً دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ جو چھوٹی چیز ہوتی ہے۔ اس کی سچا بعض دفعہ اس لئے مخالفت نہیں کرتا۔ کہ وہ سمجھتا ہے۔ کہ یہ آپ ہی آپ مرجائے گی۔ اور بعض دفعہ جب وہ بے حیثیت ہوتی ہے۔ تو بھی مومن اس کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ وہ تبھی اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ جب اس کی کوئی حیثیت ہو۔ مجھے یاد ہے۔ ایک دفعہ ایک مدعی ماموریت نے مجھے ایک دفعہ چٹھی لکھی۔ جس میں مجھے بہت سخت سست کہا۔ اور لکھا۔ کہ یہ کونسی دیانتداری ہے۔ کہ آپ

میری تردید نہیں کرتے

پہلے تو میں اس کی کسی چٹھی کا جواب نہ دیتا تھا۔ لیکن اس چٹھی کا میں نے جواب دیا۔ اور اسے لکھا۔ کہ تردید بھی خدا تعالےٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ حضرت مرزا صاحب کی مخالفت کوئی معمولی چیز نہ تھی۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل تھا۔

غرض اس وقت ساری طاقتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف اکٹھی ہوگئیں۔ اور اب

ساری طاقتیں ہمارے خلاف جمع ہو رہی ہیں

اب یا تو یہ ماننا پڑے گا۔ کہ باقی سب جگہ نور ہے۔ ہندوؤں میں بھی نور ہے سکھوں میں بھی نور ہے۔ عیسائیوں میں بھی نور ہے۔ اور بہائیوں میں بھی نور ہے۔ غرض ہر جگہ نور ہے۔ اور اگر نہیں ہے۔ تو صرف یہاں نہیں۔ پس اگر یہ تسلیم کیا جائے۔ تو الکفر ملۃ واحدۃ کے کچھ معنے نہیں بنتے۔ کیونکہ نور والا رستہ تھوڑا ہوتا ہے اور وہ تنگ رستے سے آتا ہے چنانچہ قرآن کریم بھی فرماتا ہے۔ کہ

نور کا رستہ ایک ہے

لیکن تاریکی کے رستے کئی ہیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ تمام مذاہب کا اجتماع ہمارے خلاف اس امر کا ثبوت ہے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ جیسا کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے حق میں بھی پیشگوئی کی گئی تھی۔ کہ تمہارا ہاتھ تمہارے سب بھائیوں کے ہاتھ کے مقابل پر کھڑا ہوگا اس کا بھی یہی مطلب تھا۔ کہ تمہاری نسل میں ایک نبی اٹھے گا۔ جس کے خلاف تمام مذاہب اور عقائد اور خیالات اکٹھے ہو جائیں گے۔ پس یہ

بین ثبوت

ہے۔ مصری صاحب اور ان کے ساتھیوں کے جھوٹے ہونے کا۔ اور یہ ایسا ثبوت ہے۔ جس سے بڑھ کر کوئی اور تائیدی ثبوت نہیں ہوسکتا۔ سوائے مشاہدہ کے کہ خدا تعالیٰ کا قول اور فعل ان کے جھوٹے ہونے کی آسمان سے گواہی دے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کے برابر اور کوئی ثبوت نہیں بلکہ میرا مطلب یہ ہے۔ کہ اس سے زیادہ واضح اور کوئی ثبوت نہیں۔ واضح ثبوت یوں بھی محدود ہوتے ہیں۔ اور یہ ان اول درجہ کے واضح ثبوتوں میں سے ایک ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ موجودہ فتنہ میں ہمارے خلاف شیطانی طاقتیں جمع ہوگئی ہیں۔ اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب کے واقعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج سے چند ماہ پہلے ہمارے مردے بھی احراریوں کے نزدیک ناپاک تھے لیکن آج یہ کیفیت ہے۔ کہ وہی لوگ۔ جو احمدیوں کے مردوں کو بھی ناپاک سمجھتے تھے۔

مصری صاحب کے گلے مل رہے ہیں

اور ان کے اشتہار بانٹ رہے ہیں اس کا مطلب سوائے اس کے اور کیا ہے۔ کہ یہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ مصری صاحب۔ اور میاں فخر الدین صاحب کی حمایت احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طاقت کو کمزور کرنے والی ہے۔

اس کے بعد میں دعا کرتا ہوں۔ کل

جمعیۃ فتیان الاحمدیہ

کی طرف سے مولوی صاحب کے اعزاز میں دعوت دی گئی تھی۔ لیکن میں نے یہی خیال کیا۔ کہ وہ نیشنل لیگ کی دعوت ہے۔ اس لئے آج میں اس دعا میں دونوں کو شامل کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں توفیق دے۔ کہ جس طرح وہ جسمانی دعوتیں کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ روحانی دعوتیں کرنے میں بھی پیش پیش ہوں۔

اللہ تعالےٰ ہماری صفائی قلب کو بڑھائے

اور ہمارے نوجوانوں کو سچی خدمت کرنے کی توفیق دے۔

نئے مہمانخانہ کی تعمیر کے متعلق چندہ کی تحریک

جیسا کہ اکثر دوستوں کو معلوم ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ کے ارشاد کے ماتحت نئے مہمانخانہ کے متعلق صدر انجمن احمدیہ نے جماعت کے احباب سے چندہ جمع کرکے تین عمدہ کوارٹر پرانے مہمانخانہ اور لنگر خانہ کے درمیان تعمیر کروا دیئے ہیں۔ اور ایک حد تک مہمانوں کو آرام پہنچ رہا ہے۔ مگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس غرض کے لئے جس قدر عمارت کی تعمیر منظور فرمائی تھی۔ وہ پوری نہیں ہوسکی۔ اس لئے حضور نے اس نئے بجٹ میں نئے مہمانخانہ کے لئے تین ہزار روپیہ کی مزید گنجائش منظور فرمائی ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ناظر ضیافت اس روپیہ کے متعلق تحریک کرے اور جب یہ روپیہ جمع ہو جائے۔ تو کھانا کھانے کا کمرہ بنایا جائے۔ اور مزید اضافہ مہمانخانہ میں کیا جائے۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اس اعلان کے ذریعہ میں تمام احمدی دوستوں کو تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ اس چندہ کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور ایک دو ماہ میں تین ہزار روپیہ کی رقم پوری فرما دیں۔ تاکہ جس طرح تین نہایت عمدہ کوارٹر بن چکے ہیں۔ اور اب مہمانخانہ میں ہر حیثیت کے احمدی مہمان ٹھیر سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک نہایت وسیع اور عالیشان ہال جیسا کہ اعلےٰ درجہ کے سٹیشنوں کے کھانے کے ہوٹلوں میں ہوتا ہے۔ تیار ہو جائے۔ اور روزانہ آنے جانے والے مہمانوں کے علاوہ مجلس مشاورت پر آنے والے مہمان بیک وقت دو سو کی تعداد میں ایک جگہ بیٹھ کر کھانا تناول کرسکیں احباب کو معلوم ہے۔ کہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر مہمانوں کو کھانا کھلانے کے لئے مدرسہ احمدیہ کے کمرے خالی کرانے پڑتے ہیں۔ مگر وہ بھی چونکہ اس غرض کے لئے بنائے نہیں گئے۔ اس لئے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے اگر مہمانخانہ سے ملحق ایک بڑا ہال تعمیر ہو جائے۔ تو جلسہ سالانہ کو چھوڑ کر باقی تمام تقریبوں پر مہمان بیک وقت آسانی سے ایک جگہ بیٹھ کر کھانا تناول فرما سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام وسع مکانک ہمیشہ احباب کو مدنظر رہنا چاہیئے۔ یہ الہی ارشاد ہے جس میں ہمیں تاکید کی گئی ہے۔ کہ ہم اپنی عمارات کو وسعت دیتے جائیں۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ احمدی احباب میری اس اپیل پر پوری توجہ مبذول فرمائینگے اور خدا چاہے تو یہ تحریک دیگوں کی تحریک کی طرح جلد سے جلد کامیابی سے تکمیل کو پہنچے گی۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ایسی ہی توفیق عطا فرمائے۔ (ناظر ضیافت قادیان)

تحریک جدید سال سوم کا چندہ

تحریک جدید سال سوم کے چندے کے ادا کرنے کا آخری وقت قریب آگیا ہے جن مخلصین نے تاحال اپنا وعدہ پورا نہیں فرمایا۔ انہیں ہوشیاری سے اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی سستی کی وجہ سے رہ جائیں۔ اسیطرح جن جماعتوں کے وعدہ کی رقوم ابھی کم ادا ہوئی ہیں۔ ان میں جن مخلصین کو مقرر کیا گیا ہے۔ چاہیئے کہ مقامی کارکن خصوصیت سے ان کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں تا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی مالی تحریک جدید خدا کے فضل سے کامیاب ہو جائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل کو نیشنل لیگ قادیان کا ایڈریس

۱۱ جولائی - مولوی عبدالرحمن صاحب مولوی فاضل کے اعزاز میں نیشنل لیگ قادیان کا جو جلسہ منعقد ہوا - اس میں چوہدری ظہور احمد صاحب جنرل سیکرٹری نیشنل لیگ نے مندرجہ ذیل ایڈریس پیش کیا:-

سیدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و محترم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سلسلہ کی تاریخ میں ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کی نیت سے رضاکارانہ طور پر قید و بند کے مصائب جھیلنے کا اولین فخر ہمارے محترم بھائی کو حاصل ہوا ہے۔ اور ہم یہاں اس غرض سے جمع ہوئے ہیں۔ کہ ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کریں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ پر جو مظالم روا رکھے گئے - وہ ایک طویل داستان ہے - جو قلیل وقت میں بیان نہیں ہو سکتی - اور ہم اس احساس سے لبریز ہیں کہ وہ جھوٹا مقدمہ جو آپ اور آپ کے رفقاء کے خلاف دائر کیا گیا - وہ ان مظالم کی ایک کڑی ہے - ہم یہ یقین رکھتے ہیں - کہ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے اس کے مقاصد خود اللہ تعالیٰ کے مقاصد ہیں - اور کوئی طاقت ان مقاصد کی تکمیل میں روک نہیں ہو سکتی اس لئے ہم ان مظالم سے ہراساں نہیں یہ ظلم ہمیں اپنے مقصد سے دور نہیں کر سکتا - بلکہ یہ ہمارے ایمان اور اخلاص کا امتحان ہے - ہم میں سے ہر ایک شخص دل کی انتہائی گہرائیوں میں یہ تڑپ رکھتا ہے کہ سلسلہ کی عزت و حفاظت کیلئے خلافت حقہ کے منصب اور وقار کے تحفظ کے لئے اپنا ذرہ ذرہ نثار کر دے - اور ہم دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس خواہش کو حقیقت بنائے - ایسا نہ ہو کہ یہ ایک نفس کا دھوکا ہو - لیکن مکرمنا آپ کا وجود بلاشبہ قابل صد ناز ہے - آپ کا امتحان ہوا - اور آپ کے عمل نے یہ ثابت کر دیا کہ آپ ایمان کی حقیقی حلاوت سے بہرہ ور ہیں - ہم اگرچہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اس معیار قربانی کو سامنے رکھتے ہوئے جو ہمارے نصب العین میں داخل ہے یہ قربانی کوئی ایسی نہیں - جسے ہم عظیم الشان قرار دے سکیں - لیکن اللہ تعالیٰ کی نگاہ تو دل پر ہے - اور اس اثر کو مدنظر رکھتے ہوئے جس کا مشاہدہ ہم نے جیل کے حکام اور دوسرے لوگوں پر محسوس کیا - ہم یہ باور کرتے ہیں - کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ کا قدم اس درجہ استوار رہا - کہ اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں آپ کو جان بھی دینی پڑے تو آپ کو گریز نہ ہوگا - مکرمنا دنیا میں یوں بھی مصائب آتے ہیں - اور انسان کو انہیں برداشت کرنا پڑتا ہے - لیکن وہ دکھ اور وہ ذلت جو خدا تعالیٰ کی راہ میں برداشت کی جائے - اس پر ہزارہا عزتیں نثار کی جا سکتی ہیں - ہم آپ کے قید و بند کے مصائب جھیلنے پر ایک خوشی محسوس کرتے ہیں - اس لئے کہ آپ نے ایک ایسی عمدہ مثال قائم کی ہے - جو سلسلہ کے وقار کو بلند کرنے اور باطل کو شکست دینے والی ہے ہم یہ تو آرزو نہیں رکھتے - کہ اللہ تعالیٰ ہمیں امتحان میں ڈالے - لیکن ہمیں اس حقیقت کے اظہار سے بھی گریز نہیں کہ ہم میں سے ہر ایک شخص آپ پر رشک کرتا ہے - کہ کاش اسے وہ فخر نصیب ہوتا جو آپ کو حاصل ہوا - ہم اپنی محترم بہن پر فخر کرتے ہیں - جس کے شوہر کو اللہ تعالیٰ نے یہ امتیاز بخشا اور اس عزیز کو بھی جس کے والد محترم کو اللہ تعالیٰ نے یہ عزت بخشی - یہ سارا خاندان اس اعتبار سے قابل مبارکباد ہے - اور ہم بصدق دل ان کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہیں -

سیدنا یہ فخر جو ہمارے محترم بھائی کو حاصل ہوا - اور سلسلہ کی خدمت کا وہ جذبہ جس سے ہم سرشار ہیں ہمیں حضور کے قدموں سے حاصل ہوا وہ زمانہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے - کہ جب زمام خلافت حضور کے سپرد ہوئی - وہ فروغ جو حضور کے سایہ عاطفت میں جماعت کو حاصل ہوا تحیر کن ہے - اللہ تعالیٰ کا نام اکناف عالم میں حضور کے وجود باجود کے ذریعہ سے بلند ہوا - کہتے ہیں - سلطنت برطانیہ پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا - لیکن کیا یہ حقیقت نہیں - کہ حضور کے زمانہ خلافت کی مساعی کے نتیجہ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں - کہ احمد مرسل کے غلاموں پر سورج کبھی غروب نہیں ہوتا - ہمارے نوجوانوں بڑوں اور بوڑھوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ جس امتیازی شان کے ساتھ موجزن ہے ہماری دعاؤں میں سوز و گداز کی جو کیفیت ہے - اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے جو مجنونانہ جذبہ ہم اپنے اندر پاتے ہیں - یہ سب حضور کی قوت قدسیہ کے طفیل ہے - اور جماعت کی تربیت کا یہ پہلو کہ اس کا ہر ایک فرد دنیاوی مصائب پر ہنستا ہے - اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں برداشت کرنے پڑیں - یہ بھی حضور پر نور کی تربیت کا نتیجہ ہے آج دنیا تسلیم کرتی ہے - کہ کوئی جماعت دنیا میں ایسی نہیں - جو ایسی نظیر پیش کر سکے - اور جو اللہ تعالیٰ کے رستہ میں ہر ایک محبوب ترین چیز کو قربان کرنے میں حقیقی لذت محسوس کرے -

سیدنا ہمارے محترم بھائی نے جو عمدہ نمونہ ظاہر کیا - یہ بھی حضور کی نظر شفقت کا ہی نتیجہ ہے - آج بدنصیب حاسد نیر کو دیکھتے ہوئے اگر تاریکی کی شکایت کرتا ہے - تو یہ اس کی بدقسمتی پر دال ہے - ہم اس موقعہ پر یہ ضروری خیال کرتے ہیں - کہ حضور کی خدمت میں یہ عرض کریں - کہ وہ بدنصیب افراد جو اپنی شامت اعمال سے آج جماعت کی نعمتوں سے محروم ہیں دھوکا میں مبتلا ہیں - وہ شائد یہ نہیں سمجھ سکے - کہ ہمارے تعلقات کی بنیاد خدا تعالیٰ کی رضاء پر موقوف ہے اور وہ جو سلسلہ سے کٹتا ہے - ہماری نگاہ میں پر کاہ کی حیثیت نہیں رکھتا انہوں نے ہمارے ایمان ہماری غیرت اور ہمارے اخلاص کو چیلنج کیا ہے - اور ہمارے احساسات کو بری طرح مجروح کیا ہے ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں جو ہماری اندرونی کیفیت کو ظاہر کر سکیں - لیکن ان کا چیلنج تقاضا کرتا ہے - کہ ہم آج مکرر حضور کی خدمت میں یہ عرض کریں - سیدنا - ہم اس زندگی کو لعنتی تصور کرتے ہیں - جو خلافت کے بقا اور احترام کے قیام کے لئے قربان نہیں ہوتی - ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں - کہ ہم میں سے ہر ایک فرد جب تک سانس لیتا ہے - وہ والہانہ طور پر نظام سلسلہ و خلافت حقہ کے بقاء - قیام اور حفاظت کیلئے ہر ایک قربانی میں حقیقی لذت محسوس کرے گا - اور ہم حاسدین خلافت پر یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں - کہ وہ حضرت محمود سے کٹ کر دہریت سے ورے کہیں نہیں ٹھہریں گے - اور اس دنیا میں بھی خائب و خاسر ہونگے اور ان کی عاقبت کیلئے قرآن مجید کا وعید کافی ہے -

سیدنا ہم کمزور اور نحیف ہیں بیشک ہم سے کوتاہیاں ہوئیں - اور ہم اپنے فرائض کو نباہنے سے قاصر رہے - ہم نے یہ عہد کیا ہے - کہ ان اغراض کی تکمیل کے لئے پوری جدوجہد کریں - جن کی تکمیل کے لئے لیگ قائم ہوئی - اور ہم حضور سے بصد منت مستدعی ہیں کہ ہمارے لئے خاص دعا فرمائیں - اللہ تعالیٰ ہماری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ بیرون ہند

بوڈاپسٹ (ہنگری) میں تبلیغ احمدیت

ڈارون تھیوری کے متعلق ایک نوجوان سے دلچسپ گفتگو

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے معرزمین ہنگری اور متلاشیان حق کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کا کام جاری ہے۔ اور ہر ہفتہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے جو تحقیق حق کی تڑپ رکھتے ہوں اور احمدیت کے متعلق غور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ملاقات کرنے کا موقعہ عطا فرما دیتا ہے۔ دار التبلیغ میں ان کو دعوت دے کر احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ پھر ان کے مکان پر جا کر مزید تبلیغ کی جاتی ہے۔ سلسلہ کا لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ احمدیت کے قریب ہو جاتے ہیں۔

جاپانی قونصل کے ترجمان سے ملاقات

مسٹر Kovacs George قواچ جارج جاپانی قونصل مقیم بوڈاپسٹ کے ترجمان ہیں۔ یہ نوجوان مشرق کے ساتھ خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے بتلایا۔ کہ ابتدائے عمر سے ہی جبکہ وہ طالب علم تھے ان کو مشرقی زبانوں کے سیکھنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ چنانچہ اس شوق کی تکمیل میں انہوں نے جاپانی زبان سیکھی۔ سنسکرت کے اسباق بھی لئے۔ پالی زبان کا بھی کچھ عرصہ شوق رہا اور بعض کتب گرامر کی خرید کر کے اردو سیکھنے کی بھی کوشش کی۔ ان کے والد کو بھی مشرق کے ساتھ ایک خاص دلچسپی تھی جس کے نتیجہ میں ان کو بھی اس طرف رغبت ہوئی۔ ایک دن ایک سوسائٹی میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اس جگہ ان سے گفتگو ہوئی۔ اور میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر کیا جس کو بہت دلچسپی کے ساتھ انہوں نے سنا۔ اور خواہش ظاہر کی کہ وہ مکان پر آ کر ملنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد وہ مکان پر تشریف لائے۔ اور میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دلائل ان سے بیان کئے اور بتلایا۔ کہ بائیبل سے حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیب پر فوت ہونا ثابت نہیں اور نیز ان کو اناجیل سے دلائل دے کر بتلایا کہ حضرت مسیح آسمان پر نہیں گئے تھے بلکہ کسی اور ملک کی طرف بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو جمع کرنے کی غرض سے روانہ ہو گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان دلائل کا ان پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اور انہوں نے بتلایا۔ کہ عیسائیت کے اس قسم کے من گھڑت عقائد کا مجھ پر کبھی اچھا اثر نہیں ہوا۔ اور مجھے خاص طور پر آپ کی باتوں سے اسلام کے متعلق تحقیقات کرنے کی خواہش پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ روانگی سے قبل میں نے ان کو "تحفہ شہزادہ ویلز" مطالعہ کے لئے دیا۔ اور نیز ہنگری زبان کا ایک ٹریکٹ جو احمدیت اور اسلام کے متعلق تھا مطالعہ کے لئے دیا۔ ان کتب کو بغور مطالعہ کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔

چند روز کے بعد وہ پھر دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ اور کتب جو مطالعہ کر چکے تھے واپس کر دیں۔ انہوں نے بتلایا کہ ان کو بہت گہری دلچسپی احمدیت سے پیدا ہو گئی ہے۔ اور بعض شکوک باقی ہیں۔ جن کا ازالہ ہونے پر وہ احمدیت کو قبول کر لیں گے۔ چند روز کے لئے وہ بوڈاپسٹ سے باہر گرمی کی حدت سے بچاؤ کے لئے جا رہے ہیں۔ واپسی پر اسلام کے متعلق مزید تحقیقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ دوست بہت سنجیدہ اور سعید فطرت معلوم ہوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ ان کی ہدایت اور قبول احمدیت کے لئے ضرور دعا فرمائیں۔

ڈارون تھیوری کے متعلق گفتگو

ایک نوجوان جو ہنوز سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ اور خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ بعض باتیں دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ جب انہیں کہا گیا کہ بخوشی جو چاہیں دریافت کریں تو کہنے لگے میں اس بات کا قائل ہوں کہ انسان بندر سے پیدا ہوا ہے۔ آپ کے نزدیک ایسا نہیں اس لئے آپ اس کا ثبوت دیں۔ اس پر میں نے ان سے کہا۔ دعویٰ تو آپ پیش کر رہے ہیں اور ثبوت مجھ سے چاہتے ہیں۔ یہ تو آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنی تائید میں کوئی ثبوت دیں ورنہ میرے لئے تو اسی قدر دلیل کافی ہے کہ ہم ہر روز مشاہدہ کرتے ہیں۔ کہ انسان انسان سے پیدا ہوتا ہے اور بندر سے بندر۔ گھوڑے سے گھوڑا اور گائے سے گائے۔ ہر چیز اپنے دائرہ کے اندر ہے یہ کبھی نہیں دیکھیں گے کہ انسان سے گائے پیدا ہو گئی ہو یا گائے سے انسان۔ اس لئے ہم یہی کہیں گے کہ انسان بندر سے پیدا نہیں ہوا۔ ہاں اگر آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے تو پیش کریں۔

نوجوان:- بندر کے دماغ کا ڈھانچہ اور انسان کے دماغ کا ڈھانچہ بالکل ایک سا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان بندر سے پیدا ہوا۔

خاکسار:- آپ کے اس قول پر دو اعتراض وارد ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ اگر دماغ کا ایک جیسا ہونا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ انسان بندر سے پیدا ہوا تو میرا حق ہے کہ میں آپ کو یہ کہہ دوں۔ چونکہ انسان اور بندر کا دماغ ایک سا ہے۔ اس لئے بندر انسان سے پیدا ہوا۔ اب آپ کے پاس کیا ثبوت ہے کہ آیا انسان بندر سے پیدا ہوا یا بندر انسان سے۔

پھر دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان اور بندر کا دماغ اگر ایک سا ہے تو پھر یہ کیا وجہ ہے۔ کہ انسان آئے دن نئی ایجادات کرتا چلا جا رہا ہے۔ اپنی حفاظت کی تدابیر اختیار کرتا ہے۔ اگر سردی محسوس ہوئی تو اس نے کپڑے بنانے سیکھ لئے۔ اگر بارش سے بچاؤ کی ضرورت ہوئی تو مکان وغیرہ بنا لئے۔ غرض ہر ضرورت جس کا سامنا انسان کو ہوا اس نے اس کو پورا کر لیا۔ لیکن بندر کو آج تک توفیق نہ ہوئی کہ ایک چیز بھی ایجاد کرتا۔ یا بنا سکتا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا نظریہ غلط ہے۔

نوجوان:- میرا مطلب اس قدر تھا کہ جب دونو مر جائیں تو دماغ کی ساخت ایک جیسی ہوتی ہے۔

خاکسار:- اگر اس کو درست مان لیا جائے۔ تو آپ کے نظریہ کو کوئی تقویت نہیں پہنچتی۔ ہمیں موت کے بعد ان کے دماغوں کے معائنہ کی کیا ضرورت پڑی ہے اگر زندگی میں ان کا کوئی مقابلہ نہیں تو موت کے بعد کیسا؟ اس وقت تو سب جانور برابر ہیں۔ لیکن آپ کے خیال کی تردید ایک اور طرح بھی ہو سکتی ہے۔ انسان کا بچہ جب پیدا ہوتا ہے

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پرزور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خراب ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء بیگم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپیہ (محصول) کل ہے۔

ملنے کا پتہ:- اہلیہ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو وہ کئی ماہ تک اس قابل نہیں ہوتا کہ کھڑا ہو سکے یا چل سکے لیکن بندر کے بچہ کو آپ نے دیکھا ہوگا کہ پیدا ہونے کے بعد کس قدر جلدی دوڑنے لگ پڑتا ہے۔ اگر وہ دونو ایک ہی جنس سے ہیں۔ تو ضروری ہے کہ انسان کا بچہ بھی چند روز میں دوڑنے لگ پڑے۔ لیکن چونکہ ایسا نہیں اس لئے ثابت ہوا وہ غلط ہے۔ اور انسان انسان سے پیدا ہوا اور بندر بندر سے اس گفتگو کے بعد وہ خاموش ہو گیا اور کوئی جواب نہ بن آیا۔ بعد میں احمدیت اور اسلام کے متعلق گفتگو ہوتی رہی اور اس کو احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی۔ اللہ تعالےٰ ہدایت دے۔

دیگر معززین کو تبلیغ احمدیت

دارالتبلیغ میں تشریف لانے والے بہت سے احباب کو تبلیغ کی گئی ہمارے ایک تورانی بھائی مسٹر Egon Mesalas جو توران سوسائیٹی میں واقف ہوئے میری خواہش پر مکان پر تشریف لائے۔ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر بتلائی اور تبلیغ کی۔ مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی دیا۔ جس کا مطالعہ کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔ آپ عیسائیت سے متنفر ہیں اور اس بات کے قائل ہیں۔ کہ مذہب کے معاملہ میں ہماری اصل رہنمائی مشرق ہی کر سکتا ہے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ان کو مزید سلسلہ سے واقفیت کرانے کا ارادہ ہے۔

ایک یونی ورسٹی کی نوجوان خاتون Miss Olga جو اس سال یونیورسٹی کا فائنل امتحان دے رہی ہیں۔ اور انگریزی زبان میں بھی کافی مہارت رکھتی ہیں۔ زیر تبلیغ ہیں۔ ان کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی خبر دی گئی اسلام کی خوبیاں جو دوسرے مذاہب پر اس کی فوقیت ثابت کرتی ہیں۔ اس کو بتلائی گئیں۔ معجزات اسلامی کے متعلق جو غلط خیالات مغرب میں پھیل رہے ہیں۔ ان کی تغلیط کر کے اصل اسلامی معجزات کی حقیقت بتلائی جس کا اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوا

مسٹر Schwelle Ambrus بوڈاپسٹ کے ایک کیمسٹ ہیں اور عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں۔ اس سے قبل وہ دارالتبلیغ میں تشریف لا چکے ہیں۔ آپ کو احمدیت کی صداقت کے دلائل بتائے گئے۔ جس میں انہوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ گذشتہ دنوں ان کے مکان پر ان کو جا کر تبلیغ کی۔ اب انہوں نے پھر دوسری مرتبہ دارالتبلیغ میں آنے کا وعدہ کیا ہے امید ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا۔ تو وہ احمدیت قبول کر لیں گے۔

غرض اللہ تعالےٰ کے فضل سے مختلف خیالات کے لوگوں کو احمدیت کی خوبیوں اور اسلام کے محاسن سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں لوگ قبول احمدیت کی طرف مائل نظر آتے ہیں۔ اور خصوصیت سے دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے کہ انشاء اللہ بہت جلد لوگ کثرت سے داخل سلسلہ ہونگے۔ کیونکہ لوگوں کے دل احمدیت کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں اس ملک کے لوگوں کو کبھی فراموش نہ کریں۔

خاکسار:۔ محمد ابراہیم ناصر بی اے انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ (ہنگری)

آنریری انسپکٹر بیت المال

سید محمد شاہ صاحب منشیر فتح پور تحصیل و ضلع گجرات کو تحصیل گجرات کی مندرجہ ذیل انجمنوں کے لئے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے ان انجمنوں کے عہدیداران شاہ صاحب مذکور سے پورا پورا تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) گجرات شہر (۲) کھوکھر (۳) کنجاہ (۴) جبوکے سدھو کے (۵) شادیوال (۶) دھیر کے کلاں۔ (۷) شیخ پور (۸) نسووالے سوہل۔ (۹) جلال پور جٹاں (۱۰) اڈیانوالہ (۱۱) بھدر (۱۲) عالم گڑھ (۱۳) شیخ پور (۱۴) کجلیسر (۱۵) کنگالی (۱۶) سوک کلاں (۱۷) دیونہ باجرہ

ناظر بیت المال۔ قادیان

وصیت نمبر ۸۳۴

مسمہ گلاب بی بی بیوہ سید حبیب شاہ صاحب مرحوم قوم پٹھان عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے۔ اور میں اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہو۔ اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو اس رقم یا اس جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

میری جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک مکان پختہ جس میں دو کمرے اور ایک نلکا لگا ہوا ہے۔ اور صحن ہے۔ کل رقبہ پانچ مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت میں ہے جس کے مشرق میں گلی۔ مغرب میں سفید زمین شمال میں عبد الکریم صاحب موچی کا مکان اور جنوب میں عبد الرشید صاحب کا مکان ہے۔ یہ مکان مجھے حق مہر میں ملا ہوا ہے جس کی قیمت مبلغ چار سو روپے ہے۔

(۲) ایک صندوق لکڑی معہ کپڑے کل -/۲۰ روپے

العبد:۔ نشان انگوٹھا۔ گلاب بی بی دارالرحمت قادیان

گواہ شد:۔ سید عمر شاہ بقلم خود فرزند موصیہ

گواہ شد:۔ حاجی مفتی گلزار محمد موصی نمبر ۳۱ محلہ دارالرحمت قادیان

اشتہار بعدالت نظامت انسٹوہ ریاست نابھہ زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی بحکم ٹھاکر تگھر سنگھ صاحب ناظم انسٹوہ

جمنا مل۔ ہرم داس اگروال ڈولیہ سکنہ نابھہ — اپیلانٹ

بنام اکبر علی پسر سراج الدین نابالغ بسر پرستی برکت خان درویش سکنہ ہیم پور — ریسپانڈنٹ

اپیل فیصلہ ریاست نابھہ تصفیہ اجرائے مطالبہ ۳۴۔۴۳

نوٹس بنام ریسپانڈنٹ زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی

ہرگاہ ریسپانڈنٹ پر تعمیل سمن نہیں ہوئی۔ بذریعہ رجسٹری دو دفعہ سمن بھیجا گیا۔ تو مذکورہ عدم پتہ پایا گیا۔ اپیلانٹ نے عدالت ہذا میں درخواست پیش کی ہے۔ کہ ریسپانڈنٹ مذکور دیدہ دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے معمولی طریق سے تعمیل سمن ہونی مشکل ہے۔ بذریعہ اشتہار اخبار اطلاع دی جائے۔ لہذا بذریعہ اخبار ہذا ریسپانڈنٹ مذکور کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ عدالت ہذا میں مقام نابھہ بتاریخ ۱۲ ساون سمت ۱۹۹۴ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۳۷ء اصالتاً یا وکالتاً حاضر آ کر پیروی مقدمہ کرے۔ بصورت دیگر مقدمہ یکطرفہ سماعت ہو کر فیصل ہوگا۔ اور کوئی عذر سماعت نہیں ہوگا

آج بتاریخ ۲۵/۳/۱۹۹۴ بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط جج) (مہر عدالت ڈسٹرکٹ جج ریاست نابھہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جماعتہائے احمدیہ کا اظہار اخلاص و عقیدت

عدن - جماعت احمدیہ عدن کے بلا افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔ اور حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہی اپنی دینی و دنیوی نجات یقین کرتے ہیں۔ نیز منافقین کے رویہ کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

جملہ ممبران جماعت احمدیہ عدن

شاہ آباد - جماعت احمدیہ شاہ آباد ضلع کرنال کا ہر فرد حضرت امیر المومنین سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ سے اپنی انتہائی وفاداری اور جذبۂ عقیدت و اخلاص کا اعلان کرتا ہے اور اسی میں اپنی فلاح دارین یقین جانتا ہے۔ اور خلافت کے وقار کی خاطر ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہے۔ خاکسار رحیم اللہ سیکرٹری جماعت احمدیہ۔ شاہ آباد

چاہ چُوگی (ضلع شاہ پور) ہم تمام افراد جماعت احمدیہ چاہ چُوگی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور ہدیہ محبت و عقیدت پیش کرتے اور حضور کے دامن کے ساتھ وابستگی کو حقیقی فلاح اور نجات کا موجب سمجھتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ آپ اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ خلیفہ ہیں۔

خاکسار غلام قادر سیکرٹری

صریح جماعت احمدیہ صریح کا ہر فرد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور اپنی گہری اطاعت اور عقیدت کا اظہار کرتا اور حضور پُرنور کو خلیفۂ برحق مانتا ہے۔ اور خلافت کے اعزاز و اکرام کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہے۔

نیز منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کے خلاف انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔

خاکسار علی بخش سیکرٹری انجمن احمدیہ صریح

قلعہ صوبا سنگھ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ کے تمام افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دامن سے اپنی صدق دلانہ وابستگی کا اظہار کرتے اور منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

(ڈاکٹر رحمت اللہ خاں میڈیکل پریکٹیشنر)

پنجمورو اسٹیٹ :- جماعت احمدیہ پنجمورو جاگیر کا ہر فرد حضور سیدنا و مولانا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پُر اخلاص ہدیہ عقیدت پیش کرتا ہے۔ اور حضور انور کے ادنیٰ سے اشارہ پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔

خاکسار محمد سعید۔ پریذیڈنٹ

چٹاگانگ :- جماعت احمدیہ چٹاگانگ مخرجین کے ناپاک پراپیگنڈا کے خلاف سخت نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے عقیدت کا اظہار کرتی ہے۔ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چٹاگانگ

خیرام پور (بنگال) انجمن ہذا منافقین کے مکروہ پراپیگنڈا کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتی ہے اور ان کے اخراج از جماعت کو جماعت کی ترقی کے لئے نہایت ضروری خیال کرتی ہے۔ عبدالمالک خادم سکرٹری انجمن احمدیہ خیرام پور (بنگال)

پینگاڑی جماعت احمدیہ پینگاڑی کے تمام افراد شیخ عبدالرحمن مصری اور میاں فخر الدین ملتانی کی فتنہ انگیزی کی کوشش کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور ان کے اس فعل پر اظہار نفرت کرتے ہیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت عالیہ میں نہایت ادب اور خلوص کے ساتھ اپنی عقیدت مندی اور اخلاص کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ اور بصمیم قلب حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم سب حضور کے ہر طرح سے مطیع و فرمانبردار ہیں۔

خاکسار۔ عبدالرحیم سیکرٹری جماعت احمدیہ

مالیر کوٹلہ - ہم ممبران جماعت احمدیہ مالیر کوٹلہ نہایت مسرت سے اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم جس طرح حضرت امیر المومنین کو پہلے خلیفۂ برحق مانتے تھے۔ اسی طرح اب یہ ایمان رکھتے ہیں اور آئندہ بھی خلافت کے وقار اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے احترام کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قربانی کرنے کو دل و جاں سے تیار ہیں

خاکسار خیر الدین احمدی سکرٹری جماعت احمدیہ مالیر کوٹلہ

سونگڑہ :- ممبران انجمن احمدیہ سونگڑہ اپنے سید و آقا و مطاع و امام سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کامل اطاعت و فرمانبرداری و غلامی کو اپنی نجات اخروی کا ذریعہ یقین کرتے ہوئے حضور کے تمام احکام کو بسر و چشم قبول کرتے ہیں۔

خاکسار۔ سید ضیاء الحق پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سونگڑہ ضلع کٹک

کینا نور - جماعت احمدیہ کینانور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے انتہائی عقیدت کا اظہار کرتی اور حضور کو یقین دلاتی ہیں۔ کہ خلافت کے احترام کی خاطر ہر قربانی کرنے کیلئے تیار ہیں۔ خاکسار کے پی محی الدین سیکرٹری جماعت احمدیہ کینانور (مالابار)

قوت مردمی کی برقی مشین

وٹیلک

جس سے

ساٹھ سالہ بوڑھے بھی

فولادی

طاقت حاصل کر سکتے ہیں

شہر و دیہات

ہر جگہ

استعمال ہو سکتی ہے

نمائش و مفصل حالات

مفت

طلب فرمائیں

قیمت ۵۶ روپے محصولڈاک ۱۲/

ڈاکٹر ایم اسمٰعیل ۳۹ میکلوڈ روڈ

بالمقابل کشمیر بلڈنگ لاہور

صدائے احتجاج

۲ جولائی جماعت احمدیہ صوبہ ڈیرہ ریاست خیرپور میرس سندھ نے باتفاق آراء یہ قرارداد منظور کی کہ عطاء اللہ بخاری نے ۱۳ اور ۱۹ جون کو روہڑی اور سکھر میں تقریریں کرتے ہوئے نیز ماسٹر برکت خاں مینیجر ریلوے پنجابی سکول نے نظم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق بدزبانی کرکے ہمارے دلوں کو سخت مجروح کیا ہے۔ لہٰذا ہم گورنمنٹ سے درخواست ۴

ضرورت رشتہ

ایک معزز خاندان کی تین نوجوان لڑکیوں کے لئے جن کی عمر ۱۴، ۱۷، ۲۰ سال ہے لڑکیاں پرائمری پاس اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہیں۔ ایسے کنوارے رشتوں کی ضرورت ہے جو تعلیمیافتہ برسر روزگار مخلص اور معزز خاندان سے ہوں۔

م۔ ح۔ معرفت مینیجر الفضل قادیان

تعارف

ہومیو پیتھک علاج ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ اس کی مقبولیت عام ہے جس نے ایک بار آزمایا۔ دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ خلق خدا کیلئے اس میں بے شمار فائدے ہیں۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ نہ ہی انجکشن کے بداثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ دوائیں نہایت زوداثر اور بے خطا ہیں۔ آپ کو چاہیئے۔ ہومیو پیتھی سیکھ کر دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے مقامی سکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم ایچ۔ احمدی کاسگنج جنکشن۔ یوپی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپے کا نقد انعام

ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری وغیرہ جو شخص اس دوا کو بیکار ثابت کردے اس کو پانچسو روپے کا نقد انعام دیا جائے گا۔ یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے تیار کیا ہے۔ جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا اور کسی وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ فوراً اس طلا سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلا سے ہزاروں مریض بفضل تعالےٰ شفایاب ہو چکے ہیں یہ ۱۹۲۲ء سے ہندوستان میں فروخت ہو رہا ہے۔ احمدی بھائی بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اس کے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں اور نہ ہی آبلہ پڑتا ہے طلا کے ہمراہ حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں یہ مکمل علاج ہے اس سے بہتر کوئی طلا اس مرض کیواسطے مفید ثابت نہیں ہوا۔ قیمت ایک بکس ۱۲ چار بکس ۴ ۔ ایس ایم عثمان اینڈ کو رڑکی یوپی

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے۔ ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شائد دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مجرّب نسخہ جات آپکے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ دامن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر دھند لکرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھکر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ تے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یک صد گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں انکی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کیطرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲/

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جسکو ہوتا ہے وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیکر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس ۷/

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں۔ دل ودماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پٹنہ ۱۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت یوپی نے ۱۲۴ الف تعزیرات ہند اور کرمنل لاء امینڈ ایکٹ کے ماتحت سزا یافتہ تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ تمام خلاف قانون جماعتوں پر سے قیود ہٹا لی گئی ہیں۔ اور اخبارات اور پریسوں کی ضمانتوں کی واپسی کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۱۸ جولائی۔ آج باغ بیرون موچی دروازہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی۔ جب کہ ایک مسلمان نے ایک ہندو پر آہنی موگری سے حملہ کر دیا اور اس قدر ضربات لگائیں۔ کہ وہ وہیں ہلاک ہو گیا۔ حملہ آور گرفتار کر لیا گیا۔ اس نے پولیس کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں بے روزگاری سے تنگ آچکا تھا۔ اور دل میں تہیہ کر چکا تھا۔ کہ کسی کو مار کر مرجاؤں گا۔ میں نے مقتول کو بیٹھا دیکھ کر اس پر حملہ کر دیا۔ اگر کوئی اور ہوتا تو میں اسے بھی مار دیتا۔

شملہ ۱۸ جولائی۔ وزیرستان کی صورت حالات کے متعلق تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وزیریوں نے دو پلوں کو جلانے کی کوشش کی۔ عثمان منزا کیمپ میں گورکھا پلٹن کے پکٹ پر گولیاں چلائیں کی تفاصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ قبائلی لوگوں نے سرکاری فوج کے ۷ اشخاص ہلاک اور ۱۰ مجروح کر دئے

کٹک ۱۸ جولائی۔ اڑیسہ کی وزارت میں مسٹر وشواناتھ۔ مسٹر نتیانند اور بھودرام صرف تین وزیر ہونگے۔

پٹنہ ۱۸ جولائی۔ آج صبح ای آئی ریلوے کے ذمہ دار حکام کلکتہ سے پٹنہ پہنچ گئے۔ تاکہ پنجاب ہوڑہ ایکسپریس کے ہولناک حادثہ کی تحقیقات کریں سرکاری اندازہ ہے کہ کل ۹۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔ لیکن غیر سرکاری حلقوں کا خیال ہے۔ کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۱۲۰ تک پہنچ گئی ہے۔ ملبہ کے نیچے سے اور نعشوں کے نکلنے کی بھی توقع ہے۔

پونہ ۱۸ جولائی۔ بمبئی میں مسٹر کھیر نے جو وزارت مرتب کی ہے۔ اس کے ارکان کی تنخواہوں کے متعلق مندرجہ ذیل تجویز کانگرس پارٹی نے منظور کی ہے۔ وزیر ۵ سو روپیہ ماہوار۔ مکان کا کرایہ اور موٹر کار کا خرچ اس کے علاوہ ہوگا پارلیمنٹری سیکرٹری ۲۵۰ روپیہ الاؤنس ۵۰ روپیہ ماہوار

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے بابو راجندر پرشاد سے سوال کیا۔ کہ صوبہ اڑیسہ کی وزارت میں مسلمانوں کی نمائندگی کے متعلق کیا کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل یہ ہے کہ ہم کو کوئی ایسا مسلمان نہیں ملتا۔ جو کانگرس کے پروگرام کی تصدیق کرے اور اسے جامہ عمل پہنانے پر آمادہ ہو سکے۔ اڑیسہ اسمبلی میں صرف چار مسلم ارکان ہیں۔ اور ان میں سے کوئی ایسا نہیں جو کانگرس کے پروگرام کی حمایت کا اقرار کرے۔

لاہور ۱۸ جولائی۔ عرب ہائی کمیٹی فلسطین نے پیغام ارسال کیا ہے کہ رائل کمیشن نے فلسطین کا بہترین زرخیز اور اہم ساحلی حصہ جس میں اضلاع حیفا عسکری اور صفات کے تین علاقے شامل ہیں۔ یہودیوں کو دیدئے ہیں اس تجویز کی رو سے ۳ لاکھ عربوں کی تقدیر یہودیوں کے ہاتھ میں دیدی گئی ہے یروشلم اور ناصرہ برطانیہ کے انتداب کے ماتحت کر دئے گئے ہیں عربوں کو باقی ماندہ کوہستانی علاقہ میں دھکیل دیا گیا ہے۔ جس کا اکثر حصہ بنجر اور غیر آباد ہے۔

پانی پت ۱۸ جولائی۔ الیکشن ٹریبونل نے پنجاب اسمبلی میں خواجہ غلام صمد کے انتخاب کو ناجائز قرار دے دیا ہے۔ ان کے خلاف نواب شجاع خان (کرنال) نے عذرداری کر رکھی تھی۔

لکھنؤ ۱۸ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل حلف وفاداری اٹھانے کے بعد مسٹر گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی نے محکمانہ سکرٹریوں کے سامنے ایک تقریر کی۔ جس میں کانگرس کے پروگرام کی وضاحت کی۔ اور کہا۔ کہ مستقل ملازموں کی حیثیت سے آپ کا فرض ہے۔ کہ ہر برسر اقتدار پارٹی کے پروگرام اور پالیسی کو خلوص اور وفادار سے سرانجام دیں۔ خواہ وہ کانگرس پارٹی ہو یا کوئی اور۔ اب آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہئیے۔ کہ عوام صرف وزراء کے ہی آقا نہیں۔ بلکہ ملازموں کے بھی آقا ہیں۔ اور یہ معلوم کرنا دونوں کا پہلا فرض ہے۔ کہ عوام کیا چاہتے ہیں۔

لنڈن ۱۸ جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ باغیوں نے ایک انگریزی جہاز کو پکڑ لیا ہے۔ ابھی تفاصیل کا انتظار ہے

شملہ ۱۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے زنجبار کے ہندوستانیوں کے نام انڈین ایسوسی ایشن زنجبار کی وساطت سے ایک پیغام بھیجا ہے۔ کہ حکومت زنجبار نے حکومت ہند کے سارے مطالبات منظور کر لئے ہیں۔ لونگ کے متعلق مسودہ قانون میں ایسی تبدیلی کرنا منظور کر لی ہے۔ جس کے ذریعہ ہندوستانیوں کی شکایات کا جائز حد تک ازالہ ہو جاتا ہے۔

لاہور ۱۸ جولائی۔ ایک دریدہ دہن آریہ شانتی پرکاش کو گذشتہ دنوں قادیان کے آریوں کے جلسہ میں ایک منافرت انگیز تقریر کرنے کے سلسلہ میں زیر دفعہ ۱۵۳ الف کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان سے گرفتار کیا گیا اور اسے گورداسپور لایا گیا۔ اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ آریوں نے اسے ضمانت پر رہا کر لیا۔

ہنڈے ۱۸ جولائی۔ سرکاری افواج میڈ یف کے جنوب میں چند روز سے پیشقدمی کر رہی تھیں اس لئے اس رقبہ میں کئی بار انہیں باغیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اب سرکاری فوجوں نے مزید پیش قدمی روک دی ہے۔ اور اراگان کے محاذ پر جنگ شروع ہو گئی ہے۔ جس میں سینکڑوں سپاہی ہلاک ہوئے

مدراس ۱۸ جولائی۔ کانگرسی حلقوں میں اس سوال پر بحث ہو رہی ہے۔ کہ مدراس اسمبلی کے سپیکر کا سرکاری لباس کیا ہونا چاہئیے۔ کانگرسی لوگوں کی خواہش ہے کہ سپیکر کو سرکاری لباس نہیں پہننا چاہئیے۔ بلکہ وہی لباس پہننا چاہئیے۔ جس میں وہ عام طور پر رہتے ہیں اور وہ صرف کھدر کی لنگوٹی ہے۔

مدراس ۱۸ جولائی۔ کولمبو سے ۲۵ ہزار روپیہ کا ایک پارسل مقامی بنک کے نام چند روز پیشتر بھیجا گیا تھا۔ لیکن ابھی تک اس بنک کو نہیں ملا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ مدراس کے ڈاک خانہ پر پہنچنے کے بعد گم ہو گیا۔ پولیس اس واقعہ کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔

شملہ ۱۸ جولائی۔ "ملاپ" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ وارد ھامیں عہدوں کو قبول کرنے کے متعلق کانگرسی مجلس عاملہ نے جو قرارداد پاس کی ہے اس کے پیش نظر قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ کہ گاندھی جی کانگرس کے آئندہ صدر منتخب کئے جائیں گے۔ یہ یقین سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ کانگرسی وزراء کو مستقبل قریب میں کوئی ایسا قدم اٹھانے نہیں دیں گے۔ جس سے پھر تعطل پیدا ہونے کا خطرہ ہو

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ مسٹر زمان ایم ایل اے اور دیگر مزدور زعماء کے خلاف حکومت کی کارروائی پر صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے یہاں پٹ سن کے بعض کارخانوں کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) حکومت مصر کے

... قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی